روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 11 جون 2016ء 5 رمضان 1437 ہجری 11 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 133

جمعہ کے دن نفلی روزہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن (نفلی) روزہ نہ رکھے مگر اس صورت میں کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد بھی ایک دن روزہ رکھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعۃ حدیث نمبر:1849)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

انسان کو روزوں میں جو تکالیف برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ان سے اپنی کمزوری کا علم ہوجاتا ہے ایک تو غریبوں کی حالت معلوم ہوتی ہے۔دوسرے اپنی کمزوری کا بھی پتہ لگتا ہے۔گرمی کی شدت میں جب پانی نہیں ملتا اور موت کی سی حالت ہونے لگتی ہے تو اس کو فنا کا خیال آتا ہے اور یہ خیال گیارہ مہینہ تک اس کے پیش نظر رہتا ہے۔پس روزوں کے مقرر کرنے میں یہ بھی فائدہ ہے کہ انسان روزے کی تکلیف سے موت کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے کیونکہ جب انسان کو اپنی کمزوری کا احساس ہوتا ہے تو وہ خدا کی طرف توجہ کرتا ہے۔

مشہور ہے کہ کند ہم جنس باہم جنس پرواز جسم چونکہ مادی ہے اس لئے مادیت کی طرف جھک جاتا ہے۔لیکن جب انسان مادی چیزوں سے بچتا ہے تو ملائکہ کو اس کی طرف توجہ ہوتی ہے پہلے تو یہ تھا کہ ملائکہ کی طرف روح روزوں میں متوجہ ہوتی ہے۔ اب یہ ہوتا ہے کہ ملائکہ اس سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں اور اس کو نیک تحریکیں کرتے ہیں اس کی مثال میں واقعات موجود ہیں۔مثلاً یہی کہ احادیث میں آتا ہے۔رمضان شریف میں جبریل نبی کریمؐ کے ساتھ قرآن کریم کا دورہ کرنے کے لئے آیا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اجود ما کان النبیؐ یکون فی رمضان)

دیکھو جبریل تو آپؐ کے پاس بغیر رمضان کے بھی آیا کرتے تھے لیکن رمضان میں ان کا آنا اور حیثیت کا تھا پہلے دنوں میں بطور فرض کے آتے تھے مگر رمضان میں دوست کی حیثیت سے آتے تھے۔پس رمضان میں انسان کو ملائکہ سے ایک نسبت پیدا ہوجاتی ہے۔

رمضان کے دنوں میں انسان سحری کے لئے اٹھتا ہے اور اس طرح عبادت کا موقع ملتا ہے اور اس وقت تہجد پڑھتا ہے اور تہجد نفس کی اصلاح کے لئے ضروری ہے اگرچہ رمضان میں اٹھتا تو کھانا کھانے کے لئے ہے لیکن اس کو شرم آجاتی ہے کہ جب اٹھا ہوں اور وقت بھی ہے تو کیوں تہجد نہ پڑھوں اور جب پڑھتا ہے تو اسے روحانیت حاصل ہوتی ہے کیونکہ تہجد نفسانیت کو توڑنے اور اس کی اصلاح کے لئے ضروری ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (المزمل:7) رات کا اٹھنا بہت سخت ہے اور نفس کے کچلنے اور اصلاح کرنے کے لئے بڑا ہتھیار ہے پس جب انسان کھانا کھانے کے لئے اٹھتا ہے تو تہجد بھی پڑھتا ہے جو ''اشد وطاً'' ہے اور نفس کی اصلاح کے لئے ہتھیار ہے اور یہ ایک مہینہ کی مشق سارے سال میں کام آتی ہے۔جیسا کہ پہاڑ پر ایک دو مہینہ رہنا باقی سال کے لئے مفید ہوتا ہے۔یا کمزوری صحت کو دور کر دیتا ہے اور اس ایک مہینہ میں جسم کو بہت فائدہ پہنچ جاتا ہے۔اسی طرح رمضان میں ایک مہینہ تہجد پڑھنا مفید ہوجاتا ہے۔

(الفضل 25 مئی 1922ء)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کے لئے 19 سال ہے۔جو نوجوان بطور واقف زندگی جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو داخلہ کی تیاری کے لئے درج ذیل امور پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

1۔پنجگانہ نماز باجماعت۔

2۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم درست تلفظ کے ساتھ۔

3۔ مطالعہ احادیث خصوصاً چہل احادیث، چالیس جواہر پارے۔

4۔ مطالعہ سیرت حضرت اقدس محمد مصطفےٰ ﷺ۔

5۔مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود۔

6۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ Live اور ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے حضور انور کے دیگر پروگرام سننا۔

7۔حضرت مسیح موعود کے خلفاء اور خاندان کے متعلق واقفیت۔

8۔ بنیادی جماعتی تاریخ اور عام دینی معلومات سے واقفیت

9۔مطالعہ روزنامہ الفضل خصوصاً پہلا صفحہ۔

10۔ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان کا مطالعہ۔

11۔ابتدائی عربی زبان سیکھنا، اردو سیکھنا اور اردو بول چال کی مشق کرنا، انگریزی زبان کو بہتر بنانا، کتب یا اخبارات میں سے کوئی حصہ بلند آواز سے پڑھنے کی مشق کرنا۔

12۔اپنے وقف اور جامعہ میں داخلہ کے لئے روزانہ دعا کرنا۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 25 دسمبر 2013ء بمقام بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

25 دسمبر 2013ء کو بیت فضل لندن میں تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ سیدہ سائرہ احمد بنت مکرم سید مبارک شاہ صاحب ناروے کا ہے جو عزیزم خضر احمد وقفِ نو کے ساتھ بیس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے جو تو قیر احمد صاحب کے بیٹے ہیں۔

دوسرا نکاح عزیزہ نوید الفتح ڈوگر کا ہے جو سردار فضل عمر ڈوگر صاحب کی بیٹی اور واقفہ نو ہے۔ ان کا نکاح عزیزم مدثر احمد راشد ابن مکرم راشد قمر صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: شادی، بیاہ، نکاح گو بظاہر ایک دنیاوی تقریب لگتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر مومن کو اپنے ہر معاملہ میں تقویٰ کا حکم دیا ہے۔ اور آنحضرت ﷺ نے نکاح کے موقعہ پر جن آیات کا انتخاب فرمایا ان میں بھی بار بار تقویٰ کا ذکر ہے۔ تقویٰ پیدا ہوگا، خداتعالیٰ کا خوف ہوگا تو رحمی رشتوں کا بھی خیال رکھو گے۔ تقویٰ پیدا ہوگا تو ایک دوسرے سے تمہارے جو عہد و پیمان ہیں ان کی بھی پابندی کرو گے۔ تقویٰ پیدا ہوگا تو سچائی پر قائم رہو گے۔ تقویٰ پیدا ہوگا تو تمہارے سے نیک اعمال سرزد ہونگے اور ان نیک اعمال کے بجالانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخشے گا۔ تقویٰ پیدا ہوگا تو تمہیں اللہ تعالیٰ اس کا بہت بڑا اجر دے گا۔ تقویٰ پیدا ہوگا تو تبھی تم کل پر نظر رکھو گے اور اپنے اعمال کو صرف اس دنیا تک ہی محدود نہیں رکھو گے بلکہ یہ سوچ کر ہر عمل کرو گے کہ مرنے کے بعد کی زندگی بھی ہمیں ملنی ہے اور وہاں ہمارے سے سوال جواب ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل کو جانتا ہے۔ وہ ہر غیب کی بات کو بھی جانتا ہے۔ ظاہر کی بات کو بھی جانتا ہے۔ پس رشتے قائم کرتے وقت، شادیاں کرتے وقت، خوشیوں کے موقع پر ان باتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ خوشیوں میں ڈوب کر کہیں ہم اپنے خدا کو یا اس کی خشیت کو بھول نہ جائیں بلکہ ہر وقت یہ چیزیں ہمارے سامنے ہوں تا کہ یہ دنیاوی باتیں بھی ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا موجب بن جائیں۔ پس ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر نئے قائم ہونے والے رشتہ کو بھی اور جو قائم شدہ رشتے ہیں ان کو بھی اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ اب میں نکاح کا اعلان کروں گا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پہلا نکاح عزیزہ سائرہ احمد بنت مکرم سید مبارک شاہ صاحب کا ہے۔ لڑکی کا جو خاندان ہے یہ حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) کی نسل میں سے ہے اور یہ بچی مکرم خواجہ امین صاحب کی نواسی ہے جو سیالکوٹ کے تھے۔ بڑا عرصہ وہاں کے امیر رہے ہیں۔ بڑے مخلص اور فدائی احمدی تھے اور لڑکی کے پڑدادا حضرت عبدالرحیم صاحب تھے۔ اسی طرح لڑکے کا خاندان بھی ہے۔ ان کے پڑدادا شیخ عبدالحق صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ بہرحال یہ دونوں خاندان پرانے احمدی خاندانوں میں سے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا، آپ کی بیعت کی، آپ کے اقوال سنے، آپ کی مجلسوں سے فیض پایا اور اگلی نسلوں میں یقیناً تربیت کے ذریعہ سے بھی اور دعاؤں کے ذریعہ سے بھی احمدیت کو جاری رکھنے کی کوشش فرمائی۔ پس یہ قائم ہونے والے رشتے اس لحاظ سے بھی اپنے آپ کو، اپنی ذمہ داری کو سمجھیں کہ وہ وراثت جو انہوں نے اپنے بزرگوں سے پائی ہے اس کو انہوں نے آگے بھی چلانا ہے اور وہ اسی صورت میں چل سکتی ہے جب وہ خود بھی نیکیوں پر قائم ہوں گے جیسا کہ میں نے کہا اور اپنی نسلوں کو بھی اس پر قائم رکھنے کی کوشش کریں گے۔

حضورانور نے فرمایا: دوسرا نکاح نوید الفتح ڈوگر کا ہے جو سردار فضل عمر ڈوگر کی بیٹی ہیں۔ یہ واقفہ نو بچی ہے اور ان واقفات نو بچیوں میں شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی Active واقفات ہیں۔ جماعت کا کام کرنے والی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی ہیں۔ اسی طرح ان کے والد بھی مختلف رنگ میں سلسلہ کی، انصاراللہ میں بھی اور جو انجینئرنگ ایسوسی ایشن ہے اس کے تحت افریقہ میں جا کے خدمت انجام دے رہے ہیں اور لڑکا عزیزم مدثر احمد راشد کے خاندان میں حضرت قاضی زین العابدین صاحب کانپور والے تھے۔ یہ ان کی نسل میں سے ہیں اور ان کے ہاں جماعت کے لئے جان دینے والے، والدہ کی طرف سے مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب شہید تھے۔ آپ حیدرآباد کے امیر بھی رہ چکے ہیں۔ بہرحال ان لوگوں نے جماعت کی خاطر قربانیاں دیں۔ اس بات کو ہمیشہ ہمیں مدنظر رکھنا چاہئے کہ ان قربانی کرنے والے بزرگوں کی نسل یا ان کا جو تعلق ہے اس کو آگے بھی انشاءاللہ تعالیٰ نبھانا ہے اور ہمیشہ خلافت اور جماعت سے وفا کا تعلق بھی رکھنا ہے۔ خداتعالیٰ اس کی توفیق عطاء فرمائے۔

دونوں نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب وقبول کروانے کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: ظہیر احمد خان مربی سلسلہ)

غزل

کمال آدمی کی انتہا ہے
وہ آئندہ میں بھی سب سے بڑا ہے

کوئی رفتار ہو گی روشنی کی
مگر وہ اس سے بھی آگے گیا ہے

جہاں بیٹھے صدائے غیب آئی
یہ سایہ بھی اسی دیوار کا ہے

مجسم ہو گئے سب خواب میرے
مجھے میرا خزانہ مل گیا ہے

حقیقت ایک ہے لذت میں لیکن
حکایت سلسلہ در سلسلہ ہے

یونہی حیراں نہیں ہیں آنکھ والے
کہیں اک آئینہ رکھا ہوا ہے

وصال یار سے پہلے محبت
خود اپنی ذات کا اِک راستہ ہے

سلامت آئینے میں ایک چہرہ
شکستہ ہو تو کتنے دیکھتا ہے

چلو اب فیصلہ چھوڑیں اسی پر
ہمارے درمیاں جو تیسرا ہے

رکھو سجدے میں سر اور بھول جاؤ
کہ وقت عصر ہے اور کربلا ہے

کسی بچے کی آہیں اٹھ رہی ہیں
غبار اک آسمان تک پھیلتا ہے

اندھیرے میں عجب اک روشنی ہے
کوئی خیمہ دیا سا جل رہا ہے

ہزاروں آبلے پائے سفر میں
مسلسل قافلہ اک چل رہا ہے

جدھر دیکھوں مری آنکھوں کے آگے
انہی نورانیوں کا سلسلہ ہے

یہ کیسے شعر تم لکھنے لگے ہو
عبیداللہ تمہیں کیا ہو گیا ہے

عبیداللہ علیم

(12)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

بیت محمود کی افتتاحی تقریب۔ میئر مالمو اور عمائدین کے ایڈریسز اور حضور انور کا خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 مئی 2016ء

حصہ اول

صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

بیت محمود کی افتتاحی تقریب

آج دوپہر بیت محمود کے افتتاح کے حوالہ سے بیت کے ایک ہال میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں بڑی تعداد میں مقامی سویڈش مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔

آج کی اس تقریب میں 140 سے زائد سویڈش مہمان شامل تھے۔ ان مہمانوں میں Kent Andersson میئر مالموسٹی، Mr. Jonas Otterbeck پروفیسر Lund یونیورسٹی، Catarina Kinnvall پروفیسر پولیٹیکل سائنس Lund یونیورسٹی، Hillevi Larsson ممبر آف پارلیمنٹ، Stefan Sinteus پولیس چیف مالموسٹی، Anders سویڈش چرچ کے نمائندہ Mr. Rickard Lagervall۔Ekhen پروفیسر Lund یونیورسٹی، Mr. Jonas Mujo، Alwall پروفیسر تھیالوجی مالمو یونیورسٹی، Halilovic پروفیسر سوشل سائنس مالمو یونیورسٹی اور Mr. Torbjorn Tegnhammar ڈپٹی میئر مالموسٹی (Malmo City) اور اس کے علاوہ ڈاکٹرز، ٹیچرز، انجینئرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل یہ سبھی مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔ ان مہمانوں کے علاوہ مختلف ممالک سے آنے والے جماعتی عہدیداران اور مہمان بھی اس تقریب میں شامل تھے۔

پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مصعب رشید (طالب علم جامعہ احمدیہ یوکے) نے کی اور مکرم محمد داؤد خان صاحب صدر جماعت مالمو نے اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

بعد ازاں مکرم مامون الرشید صاحب امیر جماعت سویڈن نے اپنا استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔

اس کے بعد گیسٹ سپیکر (Guest Speaker) Mr. Kent Andersson میئر مالموسٹی اور پروفیسر Jonas Otterbeck نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

میئر مالمو کا ایڈریس

مالمو شہر کے میئر Kent Andersson نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف 2010ء سے مالمو کے میئر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا:

میں حضور انور، جماعت احمدیہ مالمو اور تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج اور کل کے دن مالمو کے لئے بہت یادگار تھے۔ اس بیت کے افتتاح کے ذریعہ بعض چیزوں کا اختتام ہوا اور بعض چیزوں کا آغاز ہوا۔ اختتام اس صورت میں کہ اس بیت کی تعمیر کے ذریعہ سے معاشرہ میں اتحاد اور یکجہتی کے قیام کا خواب پایہ تکمیل تک پہنچا اور ایک لمبا سفر جس میں بہت سوں نے انتھک محنت کی اور میں بھی اس کا شاہد ہوں اپنے اختتام کو پہنچا اور دوسری طرف آغاز اس صورت میں کہ اس بیت کی تعمیر کے ساتھ مالمو میں جماعت احمدیہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس نئی بیت کے ذریعہ جماعت احمدیہ اس بیت میں اب وہ کام بھی کر سکے گی جو اپنی پرانی جگہ نہیں کر پاتے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس بیت کی تعمیر آپ لوگوں کے لئے ایک بڑی تبدیلی ہے۔

موصوف نے کہا: تبدیلی کی بات ہوئی ہے تو میں آپ کو مالمو کے اندر ہونے والی تبدیلیوں کے بارہ میں بھی مختصراً بتاتا چلوں جو گزشتہ سالوں بلکہ گزشتہ دہائیوں میں رونما ہوئی ہیں۔ مالمو ایک روایتی انڈسٹریل شہر سے مکمل طور پر تبدیل ہو کر ایک بڑا معاشی شہر بن گیا ہے جس میں بڑی بڑی فیکٹریوں کی جگہ اب چھوٹے اور درمیانے کاروباروں نے لے لی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کاروباری معاشرہ تبدیل ہو چکا ہے۔ آج سے تیس پینتیس برس قبل یہاں ویسٹرن ہاربر (Western Harbour) میں بحری جہاز بنانے کی صرف ایک کمپنی ہوا کرتی تھی جو کہ ماحول کو آلودہ کرتی تھی۔

لیکن آج Western Harbour کا شمار دنیا کے مستحکم ترین شہروں میں ہوتا ہے کہ جو کہ بحری جہاز بنانے والی کمپنی کی نسبت کہیں زیادہ لوگوں کو نوکریاں فراہم کرتا ہے۔ اب یہاں 200 سے زیادہ مختلف کمپنیاں قائم ہیں۔ پھر آبادی کے اعداد و شمار کے لحاظ سے بھی ہمارے ہاں بڑی تبدیلی آئی ہے۔

گزشتہ دہائی کے دوران مالمو میں 96 فیصد لوگ مقامی باشندے تھے اور باقیوں میں سے تقریباً نصف کا تعلق سکینڈے نیوین ممالک سے تھا۔ یعنی مالمو میں تقریباً ایک ہی نسل بستی تھی۔ جبکہ آج اس شہر میں مختلف ثقافتوں اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ آج اس شہر کے مکینوں میں ایک تہائی ایسے ہیں جو مالمو سے باہر پیدا ہوئے ہیں۔ شماریات کے مطابق ان میں سے 40 فیصد ایسے ہیں جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہے۔ مالمو میں اس وقت 19 سال سے کم عمر بچوں میں پچاس فیصد سے زائد سویڈش کے علاوہ کوئی دوسری زبان بھی جانتے ہیں اور ان کے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک سویڈش نہیں ہے۔ پس مالمو میں 179 قوموں سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں جن میں بڑی کمیونیٹیز بھی شامل ہیں اور چھوٹی بھی اور ان کی زبانیں باقی دنیا کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پس ایک شہر جس نے اس قدر تبدیلی دیکھی ہے اس کے بعض مسائل بھی ہیں۔ یقیناً ہم سب کو مالمو کے ماحول، معاشیات اور دیگر شعبوں کے استحکام کے لئے سخت محنت کرنا ہوگی اور سب سے بڑھ کر معاشرے کا استحکام اور دوسروں کے ساتھ امتیازی سلوک کی روک تھام ضروری ہے۔ ذہنی سکون اور اس شہر اور معاشرے کے سکون کے لئے ہمیں عدل و انصاف کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے انسانی حقوق کا دفاع کرنا ہوگا۔

موصوف نے کہا: میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی امن کے لئے کی جانے والی کوششوں اور ان کے دنیا بھر کے سفروں سے آگاہ ہوں اور میں ان کا شکرگزار ہوں۔ آپ نے اس مشن کے لئے جس قدر ولولہ اور جوش کا اظہار کیا ہے اس سے میں بہت متاثر ہوں۔ مجھے اس بات کا بھی علم ہے کہ امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی اس بیت کے افتتاح کے تاریخی موقع پر یہاں موجودگی کس قدر اہمیت کی حامل ہے۔ جس کے لئے میں خلیفہ کا بے حد شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پروفیسر صاحب کا ایڈریس

بعد ازاں Lund یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Mr. Jonas Otterbeck نے اپنے ایڈریس میں کہا:

بہت بہت شکریہ۔ مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میں یہاں موجود ہوں اور مجھے ایک بار پھر خلیفہ سے ملاقات کرنے کا موقع مل رہا ہے جن سے میں کچھ عرصہ قبل پہلے لندن میں بھی مل چکا ہوں۔ میں نے ایک انسانی حقوق کی رپورٹ میں حصہ لیا تھا جو پاکستان میں جماعت احمدیہ کی مخالفت کے بارہ میں تھی۔ اس کا نام A Beleaguered Community: On the rising persecution of the Ahmadiyya Community ..... رکھا گیا تھا۔ جب میں پاکستان ربوہ گیا تو وہاں مجھے جو بات سب سے زیادہ نظر آئی وہ اس شہر کا محاصرہ تھا۔ میرے خیال میں یہ محاصرہ ایک ظاہری محاصرہ نہیں بلکہ ایک نفسیاتی محاصرہ بھی تھا۔ خاردار تاروں اور سیکیورٹی گارڈز کے ساتھ کیا جانے والا یہ محاصرہ ان باشر ...... کے ممکنہ حملوں سے بچنے کے لئے تھا جو اس شہر کے گرد منڈلاتے رہتے ہیں اور مسلسل احمدیوں کے خلاف نفرت انگیز پراپیگنڈہ کرتے ہیں اور تو اور یہ ایک آئینی محاصرہ بھی تھا جس کے ذریعہ روز احمدیوں کو ہراساں کیا جاتا ہے اور حکومت، قانونی ادارے، پولیس، میڈیا اور سیاستدان جنہیں اقلیتوں کی حفاظت کرنی چاہئے وہی جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ احمدیوں کے خلاف ختم نبوت کی شدت پسند تحریک صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور برطانیہ جیسے ممالک میں بھی جماعت کے خلاف عمل پیرا ہے اور ان ملکوں میں احمدیوں پر ہونے والے حملوں کی پشت پناہی کر رہی ہے۔ پس آج میں یہی کہنا چاہوں گا کہ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ شدت پسندی اور اس سے پیدا ہونے والی ہر برائی کا مقابلہ کیا ہے۔ خواہ اس کا تعلق یورپ کے انتہائی دائیں ہاتھ کی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ ہے یا ان شدت پسندوں کے ساتھ جو یورپ کی نوجوان نسل کو (دین) کے نام پر بہکا کر ان سے گھناؤنے کام کرواتے ہیں۔ پس یہ نہایت ضروری امر ہے کہ ہم یورپ میں اور دنیا کے دیگر خطوں میں ہر سطح پر بشمول سکول، معاشرہ، قانون اور سیاست کے میدانوں میں شدت پسندی کا مقابلہ کریں اور ایسے معاشرے کے لئے کام کریں جو اپنے اندر ہر قسم کے لوگوں کو سمو سکے اور ان لوگوں کے خلاف کام کریں جو ملکوں کی سرحدیں بند کر دینا چاہتے ہیں اور فتنہ اور نفرت پھیلانا چاہتے ہیں۔ پس جماعت احمدیہ کا یہ پیغام کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ایک

جمہوریت کا پیغام ہے، تعلیم پھیلانے کا پیغام ہے، عدل وانصاف مہیا کرنے کا پیغام ہے اور مذہبی و غیر مذہبی آزادی فراہم کرنے کا پیغام ہے۔ آخر پر میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مہمانوں کے ایڈریسز کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:

تمام معزز مہمانان کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ۔ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ سب سے پہلے تو اس موقع پر میں دلی طور پر اپنے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مالمو میں ہماری نئی (بیت) کے افتتاح کی دعوت قبول کی۔ آپ میں سے اکثر جماعت احمدیہ سے تعلق نہیں رکھتے، اس لئے آپ لوگوں کی ایک (دینی) تقریب میں شمولیت یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کھلے دل کے مالک اور رواداری کے حامل لوگ ہیں۔ چنانچہ آپ ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے جو اس وقت یہاں موجود ہیں بعض ایسے بھی ہوں گے جو اپنے دلوں میں (بیت) کے افتتاح کے حوالہ سے بعض خدشات اور تحفظات رکھتے ہوں اور شاید ہماری (بیت) کے حوالہ سے شاکی بھی ہوں۔ خاص کر وہ لوگ جن کا ...... کے ساتھ بہت کم یا پھر بالکل بھی رابطہ نہیں ہے وہ یہ بھی سمجھتے ہوں گے کہ یورپ میں یا ترقی یافتہ ملکوں میں (بیوت) بنی ہی نہیں چاہئیں۔ وہ شاید (بیوت) کو اپنی قوموں کے لئے عدم استحکام اور دشمنیوں میں اضافہ کا باعث سمجھتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ شاید ایسے لوگوں کے تحفظات کسی حد تک بجا بھی ہوں کیونکہ بعض نام نہاد ...... (بیوت) کو اپنے گھناؤنے مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ ایسے لوگ شدت پسندی اور انتہاء پسندی کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے تو میں اپنے تمام مہمانوں اور اس شہر کے لوگوں کو اس بات کی یقین دہانی کرواؤں کہ اس (بیت) سے خوفزدہ ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ حقیقی ...... اور حقیقی (بیوت) معاشرے میں نفرت اور کینہ پھیلانے کی بجائے صرف اور صرف پیار، محبت اور اخوت ہی پھیلاتی ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اگر کوئی حقیقی ...... کے ساتھ ملے تو اسے اس کی طرف سے صرف سلامتی ہی ملنی چاہئے۔ اسی طرح جب کوئی (بیت) میں داخل ہو تو اسے سکون اور اطمینان ہی ملنا چاہئے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو اس کا مطلب ہے کہ اس (بیت) کو آباد کرنے والے حقیقی ...... نہیں ہیں اور وہ حقیقی (دینی) تعلیمات کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔ یا اس کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ (بیت) نیک ارادوں کے ساتھ نہیں بنائی گئی یا اپنے حقیقی مقاصد کو پورا کرنے کے لئے نہیں بنائی گئی۔ ایسی (بیوت) جہاں سے شر پھیلتا ہو ان کی ...... میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ایک واقعہ کا ذکر ملتا ہے جب رسول کریم ﷺ نے ایک مسجد منہدم کرنے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ کیونکہ یہ مسجد ایک امن کی جگہ کے طور پر نہیں بنائی گئی تھی بلکہ فتنہ اور فساد پھیلانے کے لئے تعمیر کی گئی تھی۔ اس مسجد کو بنانے والے منافقین تھے جو اس علاقہ اور اس معاشرے کے مسلمانوں کے بیچ اور مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان پھوٹ ڈالنا چاہتے تھے۔ پس قرآن اس کے متعلق بڑی وضاحت کے ساتھ کہتا ہے کہ ایسی مساجد جو برے ارادے کر تعمیر ہوئی ہوں انہیں مسمار کر دیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مزید یہ کہ ہم احمدی ...... یقین رکھتے ہیں کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ ہم انہیں اس زمانہ کا مصلح مانتے ہیں جسے خود رسول کریم ﷺ نے آخری زمانہ کا مسیح اور مہدی یعنی ہدایت یافتہ کہا ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ آپ کو دو مقاصد کے ساتھ بھیجا گیا تھا۔ ایک یہ کہ بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کی عبودیت میں جمع کیا جائے اور دوسرا یہ کہ بنی نوع انسان کو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف متوجہ کیا جائے۔ آپ کو تمام دنیا کے لئے ایک امن کے ذریعہ کے طور پر بھیجا گیا تھا۔ اس لئے آپ کے پیروکار بھی وہ لوگ ہیں جو معاشرے میں پیار اور محبت کی راہیں استوار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی 127 سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہم ہمیشہ اسی بات کی تبلیغ کرتے ہیں جس پر ہم خود عمل پیرا ہوں۔ ہمارے کوئی دنیوی یا سیاسی مقاصد نہیں ہیں بلکہ ہمارا پیغام امن، پیار اور باہمی برداشت کا پیغام ہے۔ ہمارے مقاصد تو سراسر روحانی مقاصد ہیں۔ ہم تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں اور بنی نوع انسان کے دکھ درد کا خاتمہ چاہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آجکل (دین) کی مخالفت میں بہت کچھ کہا اور لکھا جا رہا ہے اور (دین) کو ایک انتہاء پسند اور متشدد مذہب بنا دیا گیا ہے۔ گو کہ ہم (دین) کی اس صورت کو ہرگز برحق نہیں سمجھتے مگر یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ بعض نام نہاد ...... کے گھناؤنے اعمال نے مخالفین ...... کو ...... پر اس قسم کے غلط اعتراضات کرنے کا لائسنس جاری کر دیا ہے۔ بہرحال ایک احمدی ...... ہونے کے ناطے جب میں حالات حاضرہ کا جائزہ لیتا ہوں تو میں مایوسی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ یہ حالات (دین) کی صداقت پر میرے ایمان کا اضافہ کرتے ہیں۔ کیونکہ چودہ سو سال پہلے بانی اسلام ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ...... تعلیمات بگڑ جائیں گی اور اس کی اصل تعلیمات کو بھلا دیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے بتایا کہ اس روحانی تاریکی کے دور میں اللہ تعالیٰ حقیقی (دینی) تعلیمات کو از سرِ نو زندہ کرنے کے لئے مسیح موعود کو بھیجے گا۔ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ہم اپنی جماعت کے بانی کو مسیح موعود اور مہدی معہود مانتے ہیں۔ آپ نے روحانی شمع کے ذریعہ (دین) کی عظیم الشان اور ابدی تعلیمات کو ایک دائمی روشنی سے منور فرما دیا۔ آپ نے دین کی حقیقی تعلیمات کی روشنی میں (بیت) کا اصل مقصد بیان فرما دیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جماعت احمدیہ ...... جہاں کہیں اور جب کبھی بھی (بیت) تعمیر کرتی ہے تو وہ ایک امن کا گھر ہوتا ہے جہاں قرآن کریم کی اعلیٰ تعلیمات کی روشنی میں لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے واضح رہے کہ ہماری بیوت کے دروازے ان تمام امن پسند لوگوں کے لئے کھلے ہیں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور جو امن، پیار اور یگانگت جیسی اقدار پھیلانا چاہتے ہیں۔ اب جیسا کہ یہ (بیت) بنی ہے جس کا نام (بیت) محمود، یعنی ایسی (بیت) جو تعریف کے لائق ہے، رکھا گیا ہے اس لئے مقامی جماعت کا اولین فرض ہے کہ ان کی زندگی کا ہر پہلو (دین) کی حقیقی اور امن پسند تعلیمات کی عکاسی کرنے والا ہو۔ جہاں وہ ایک طرف اس (بیت) میں ہر روز خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے داخل ہوں وہاں وہ اس (بیت) میں یہ دلی آرزو اور عزم لے کر بھی داخل ہوں کہ انہوں نے اس معاشرے کی خدمت کرنی ہے جس میں وہ رہتے ہیں۔ ان کے کردار سے اپنے ہمسایوں اور وسیع تر معاشرے کے لئے امن، رحمدلی اور خیرخواہی کا اظہار ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ بڑا واضح ہے کہ (دین) امن کا مذہب ہے۔ اسی لئے قرآن کریم کی سورۃ یونس کی آیت 26 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ''اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے''۔

عربی میں امن کے لئے سلام کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس ایک لفظ کے کئی معانی اور مفاہیم ہیں۔ اس کا مطلب حفاظت اور سلامتی کا بھی ہے۔ اس کا مطلب ہر قسم کی برائی اور شر سے محفوظ رہنے کا بھی ہے۔ اس کا مطلب امن اور فرمانبرداری بھی ہے۔ درحقیقت سلام خدا تعالیٰ کی صفت بھی ہے یعنی وہ ذات امن اور سکون کا منبع ہے اور ...... کو خدا تعالیٰ کی صفات اپنانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ امن اور خوشحالی کا چشمہ ہے تو ...... کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے معاشرے میں امن، تحفظ اور سلامتی فراہم کریں۔ مزید یہ کہ (بیت) کا بنیادی مقصد ...... نماز پڑھنے کے لئے جگہ فراہم کرنا ہے اور عربی میں نماز کو صلوٰۃ کہتے ہیں جس کا مطلب شفقت، پیار رحمدلی کا ہے۔ یعنی وہ ...... جو خلوص نیت کے ساتھ نمازیں ادا کرتا ہے وہ ایک ایسا شخص ہے جو مہربان، دوسروں کا خیال رکھنے والا اور رحمدل ہے اور وہ ہر قسم کی غیر اخلاقی اور غیر قانونی حرکت اور ہر قسم کی برائی سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک حقیقی عابد وہی ہے جس کے قدم تقویٰ کی راہ سے کبھی نہیں ڈگمگاتے اور جو اپنی پوری قابلیت کے ساتھ معاشرے کی خدمت کرتا ہے۔ مختصراً یہ کہ حقیقی ...... وہی ہے جو اپنے ماحول کے لئے محبت اور رحمدلی کا اظہار کرنے والا ہو اور ایک حقیقی (بیت) وہی ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لئے امن اور سلامتی کا مرکز ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام کا ایک اور زریں اصول یہ ہے کہ مسلمانوں کو ہمسائے کے حقوق ادا کرنے اور بوقت ضرورت ان کی مدد کرنے اور ان کی خدمت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ درحقیقت بانی اسلام حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ہمسایوں کے حقوق کی اس قدر تاکید کی کہ مجھے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہمسایوں کو وراثت کے حقوق بھی دے دے۔

پھر اللہ تعالیٰ سورۃ النساء کی آیت 37 میں فرماتا ہے کہ:

اور تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ بہت احسان کرو اور نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ اور اسی طرح رشتہ دار ہمسایوں اور بے تعلق ہمسایوں اور پہلو میں بیٹھنے والے لوگوں اور مسافروں اور جن کے تم مالک ہو ان کے ساتھ بھی اور جو متکبر اور اترانے والے ہوں انہیں اللہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

جب ہم اس آیت کو پڑھتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اسلام نے بنی نوع انسان کے حقوق پر کس قدر زور دیا ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم قرار دے دیا ہے۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اپنے والدین، خاندان اور دوستوں سے لے کر غریبوں، ضرورتمندوں، یتیموں اور معاشرے کے سارے مساکین تک تمام بنی نوع انسان خواہ ان کا تعلق کسی بھی نسل، قوم یا ذات سے ہو کی خدمت کرنا مسلمان پر فرض قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے ہمسایہ کی خدمت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہمسائیگی کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ہمسائے میں صرف وہ لوگ شامل نہیں جو آپ کے ساتھ رہتے ہوں بلکہ اس میں آپ کے ساتھ کام کرنے والوں سے لے کر آپ کے ساتھ سفر کرنے والوں تک تمام لوگ شامل ہیں۔ پس اسلام کے نزدیک پیار کے دائرہ کی کوئی حد نہیں ہے۔ پس یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک حقیقی ...... دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے یا معاشرے میں فتنہ و فساد پھیلانے کا باعث بنے۔ درحقیقت یہ

ناممکن ہے کیونکہ ایک شخص تب ہی حقیقی ...... کہلا سکتا ہے جب وہ دوسروں کے حقوق ادا کرنے والا ہو۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً موجودہ حالات کے پیش نظر یہ قابل فہم ہے کہ آپ میں سے بعض لوگ اور بالخصوص اس (بیت) کے ہمسائے جو براہ راست (بیت) کی وجہ سے متاثر ہوں گے شاید اس (بیت) کے متعلق خدشات رکھتے ہوں۔ جس چیز کے متعلق آپ کو علم نہ ہو اس سے خوفزدہ ہونا ایک طبعی امر ہے۔ اس لئے اس (بیت) کے ہمسائے شاید پریشان ہوں کہ اس نئی (بیت) کے افتتاح کے ساتھ ممکن ہے ان کے شہر کا امن خراب ہو جائے۔ تاہم اس (دین) کی بنیاد پر جس کو میں جانتا اور جس پر میں عمل پیرا ہوں میں آپ کو یقین دہانی کرواتا ہوں کہ یہ (بیت) امن کا چشمہ ثابت ہوگی۔ جس سے ہمیشہ پیار اور محبت ہی پھوٹے گا۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس علاقہ میں رہنے والے احمدی...... امن، پیار اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے اور پہلے سے بڑھ کر اپنے ہمسایوں کی خدمت کریں گے کیونکہ یہی وہ چیزیں ہیں جن کا مطالبہ ان کا مذہب ان سے کرتا ہے۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ وہ بے لوث اور اعلیٰ تعلیمات ہیں جن کی جماعت احمدیہ نہ صرف تبلیغ کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر دنیا کے ہر حصہ میں ان پر عمل پیرا ہے۔ ہم دنیا بھر میں ہزاروں (بیوت) تعمیر کر چکے ہیں اور ہم نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ لوگ جب ہماری جماعت کو جاننا شروع ہو جاتے ہیں تو جلد ہی ان کے خوف دور ہو جاتے ہیں اور وہ ہمیں معاشرے کا اہم جزو سمجھ کر خوش آمدید کہتے ہیں اور ہماری قدر کرنے لگ جاتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ شروع کا خوف جلد ہی ختم ہو جائے گا اور اس (بیت) سے ہر سمت گونجنے والا امن کا پیغام ہمارے ہمسایوں کی آنکھوں کا تارا بن جائے گا۔ مقامی لوگ دیکھیں گے کہ جماعت احمدیہ صرف اپنی (دعوت الی اللہ) اور (بیوت) بنانے میں ہی نہیں لگی ہوئی بلکہ تکلیف میں مبتلا لوگوں کے درد دور کرنے کے لئے بھی کوشاں ہے اور ان لوگوں کو بھی امید دیتی ہے جو بالکل بے امید ہو چکے تھے۔ ہم (بیوت) کے ذریعہ معاشرے کے مساکین اور غرباء کو بہتر مستقبل فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہی کوششوں کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ نے دنیا کے دور دراز علاقوں میں سکول اور ہسپتال تعمیر کئے ہیں جو دنیا کے محروم ترین طبقہ کو ان کے رنگ و نسل اور مذہب سے بالا ہو کر طبی سہولیات اور تعلیم مہیا کرتے ہیں۔ انہی امدادی کاموں میں ہم ان لوگوں کو جو انتہائی دل شکستہ اور مایوس کن حالات میں رہ رہے ہیں واٹر پمپ لگا کر پینے کا صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔ یہاں مغرب میں رہ کر جہاں ہمارے نلوں سے مسلسل پانی بہتا ہے پانی کی قدر کرنا بہت مشکل کام ہے۔

جب آپ افریقہ کے انتہائی دور دراز علاقوں میں جا کر خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ کس طرح چھوٹے چھوٹے بچے روزانہ کئی کئی کلومیٹر پیدل چل کر اپنے سروں پر پانی کے مٹکے رکھ کر اپنے گھروں میں لے کر آتے ہیں تو تب آپ کو پانی جیسی نعمت کا اندازہ ہوگا اور جس پانی کو لے کر آنے کے لئے وہ اتنی محنت کرتے ہیں وہ شاید ہی صاف ہوتا ہو اور بالعموم غلیظ ہی ہوتا ہے جو کئی قسم کی بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔ پس احمدی اپنی مذہبی تعلیمات کی وجہ سے ایسے لوگوں کی مدد کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ ہم لوگوں کے عقائد، مذہب اور ان کے بیک گراؤنڈ سے بالا ہو کر تمام ضرورت مندوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ جہاں کہیں بھی ہم (بیت) تعمیر کرتے ہیں ہم وہاں کے معاشرے اور ارد گرد بسنے والے لوگوں کی امداد کے لئے مثبت کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس اس شہر کے لوگوں کو اور تمام سویڈش لوگوں کو میں ایک مرتبہ پھر یقین دلاتا ہوں کہ یہ (بیت) انشاء اللہ العزیز پیار، محبت اور اخوت کا مرکز ثابت ہوگی۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہاں رہنے والے احمدی...... کو بھی ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کروانا چاہتا ہوں جن میں اب مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ جہاں ایک دوسرے کے لئے آپ کی محبت میں اضافہ ہو وہاں (دین) کی خوبصورت تعلیمات کا حقیقی سفیر بننا بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔ یہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنے اچھے کردار اور نمونہ کے ذریعہ سے ان تمام خوف اور خدشات کو زائل کرے جو لوگ (دین) کے متعلق رکھتے ہیں۔ مجھے مکمل بھروسہ ہے کہ احمدی میرے الفاظ پر توجہ دیں گے اور مقامی لوگوں کو بتائیں گے کہ (دین) کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے۔

حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا اس وقت بڑے مشکل دور سے گزر رہی ہے جہاں فتنہ وفساد اور تنازعات دنیا کے اکثر حصہ میں جڑ پکڑ چکے ہیں۔ اس کا واحد حل اور علاج یہی ہے کہ ایک بڑے فائدے کی خاطر ذاتی مفادات کو ایک طرف کر دیا جائے۔ تلخ اختلافات کو دور کرنے کے لئے جن کی وجہ سے کئی قومیں توڑ پھوڑ کا شکار ہو چکی ہیں محبت اور یگانگت کی روح قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ دورِ حاضر کے مسائل چھوٹے پیمانہ کے نہیں ہیں بلکہ کئی ممالک اس جنگ اور ظلم وستم کے گھیرے میں آ چکے ہیں۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ اس عدم استحکام اور تنازعات کا مرکز بعض مسلمان ممالک بنے ہوئے ہیں جن کی حکومتیں اپنے لوگوں کے حقوق ادا کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں اور نتیجتاً بعض شدت پسند باغیوں اور دہشت گرد گروپوں نے ایسا ردعمل دکھایا ہے کہ ان کا خستہ حال معاشرہ مزید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا ہے۔ دور حاضر میں ہر قوم اور مذہب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور ان کی بقاء ایک دوسرے پر منحصر ہے۔ مسلمان ممالک کے تنازعات پہلے ہی کافی پھیل چکے ہیں۔ عرب ممالک میں ہونے والی جنگوں اور ظلم وستم کے نتیجہ میں ہم یہاں مغرب میں بھی ایک انتشار اور بے یقینی کی سی صورتحال اور باہمی اختلافات میں اضافہ ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ بعض انتہاء پسند گروہ یورپ میں بھی داخل ہو چکے ہیں اور ان کے ممبران ملکوں میں رہ رہے ہیں اور اس خطہ کے امن اور سلامتی کیلئے سنگین خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اس کا (دین) کی حقیقی تعلیمات سے کچھ بھی تعلق نہیں ہے۔ پس ہم سب جو امن کے خواہاں ہیں ہم سب کو ان تاریک طاقتوں کے مقابل پر جو پھوٹ ڈالنا چاہتی ہیں متحد ہو کر کھڑا ہونا ہوگا۔ ہمیں قیام امن کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی ہوگی تا کہ ہم اپنی نسلوں کو شکست وریخت اور درد والم میں مبتلا دنیا کا وارث بنا کر نہ جائیں بلکہ ہمیں اس بات کی یقین دہانی کرنی ہوگی کہ ہم اپنے پیچھے اعلیٰ مثال قائم کر کے جائیں اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک پُرامن اور خوشحال دنیا چھوڑ کر جائیں۔ یہ صرف اسی صورت ممکن ہوگا جب بنی نوع انسان اپنے خالق حقیقی کو پہچانے اور خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کرنے والی بن جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی قابلیت عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب کا یہاں ہمارے ساتھ شامل ہونے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔ شکریہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس میں تمام حاضرین اپنے اپنے طریق پر شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعد پروگرام کے مطابق تمام مہمانوں نے حضور انور کی معیت میں کھانا کھایا۔ اس دوران مختلف مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس آتے اور ملاقات کی سعادت حاصل کرتے۔ حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان مہمانوں کے ساتھ گفتگو فرمائی اور بہت سے مہمانوں نے درخواست کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا بھی شرف حاصل کیا۔

یہ پروگرام ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆..................☆..................☆

مکرم ملک صفی اللہ خان صاحب

دیانتداری کا اعلیٰ نمونہ

حضرت سید میر ناصر نواب صاحب کو حضرت مسیح موعود کے خسر ہونے کا اعزاز حاصل تھا، آپ کی نیکی اور تقویٰ کے بلند مقام کا کچھ اندازہ اس ایک واقعہ سے ہوتا ہے جو میرے والد صاحب حضرت چوہدری سربلند خان صاحب یکےاز رفیق مسیح موعود نے ہم سے بیان کیا:

حضرت میر صاحب جماعتوں کی تربیت اور چندوں کی وصولی وغیرہ کے لئے ڈیرہ غازیخاں تشریف لائے جہاں میں محکمہ انہار میں ملازم تھا اور مقامی جماعت کا پریذیڈنٹ اور امام الصلوٰۃ بھی تھا۔ ہم میر صاحب کی آمد سے بھرپور استفادہ کرتے اور میں ان کے دورہ میں علاقہ کی تمام جماعتوں میں ان کے ساتھ رہتا۔ حضرت میر صاحب فجر کی نماز کے بعد عام طور پر سیر کی غرض کے لئے باہر کھیتوں میں جاتے، خاکسار بھی اس سیر میں ان کے ساتھ ہوتا۔ ایک دن سیر کے دوران جب ہم ایک گندم کے کھیت کے کنارے جا رہے تھے تو حضرت میر صاحب نے مجھ سے پوچھا۔

میاں! کیا گندم کی بالیوں میں دانہ پڑ گیا ہے؟

خاکسار نے جواباً کہا کہ غالباً دانہ پڑ گیا ہے تاہم ایک بالی توڑ کر دیکھ لیتے ہیں، اس کے ساتھ ہی خاکسار نیچے جھکا تا کہ بالی توڑ کر جائزہ لے سکے۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا

رک جائیں، کسی کے کھیت سے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر بالی توڑنا مناسب نہیں۔

حضرت میر صاحب کی اس نصیحت نے گہرا اثر چھوڑا۔ بظاہر یہ معمولی واقعہ ہے کیونکہ عام طور پر کسی کھیت سے بالی وغیرہ توڑ لینا معمولی امر سمجھا جاتا ہے اور اس کے لئے مالک کی اجازت ضروری نہیں سمجھی جاتی۔ اس سے یہ بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت میر صاحب تقویٰ کے کس عالی مقام پر تھے۔ انہوں نے اس کو تقویٰ کے منافی جانا اور ایک سبق آموز نصیحت فرمائی۔

ان جیسی نمازیں

حضور کے رفیق سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیری فرماتے ہیں کہ:

بیعت سے پہلے میں نہ قرآن سے آشنا تھا نہ نماز کا عادی۔ بیعت کے بعد نماز تہجد کا بھی عادی ہو گیا۔ اور نماز میں ذوق اور شوق حاصل ہوا۔

1945ء میں جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے تو آپ پر عجیب وارفتگی کا عالم تھا۔ ایک عرب نے کہا کہ **میں نے ان جیسی نمازیں، دعائیں اور کار خیر کرتے ہوئے بہت کم لوگوں کو دیکھا ہے۔**

(رفقاء احمد جلد اول ص212-251 از ملک صلاح الدین صاحب قادیان طبع اول۔ 1951ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123366 میں Ihsan Ahmad

ولد Ajid Sutisna قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2003ء ساکن Cigunungifu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 72 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ihsan Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Ajid Sutisana S/o Idi (Late) گواہ شد نمبر 2۔ Rofik Ahmad S/o Aja Samudin

مسل نمبر 123367 میں Achmad Muharam

ولد Satu Toha قوم.... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 28Sqm 40 لاکھ انڈونیشین روپے (2) مکان انڈونیشین روپے (3) 364Sqm AGarden (4) AGarden 280Sqm (5) 280Sqm AGarden (6) 798Sqm AGarden۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Muharam گواہ شد نمبر 1۔ Satu Toha S/o Jaya Jumari گواہ شد نمبر 2۔ Adi Irama Saputra S/o Udin Atmaja

مسل نمبر 123368 میں Thoyyibah Ilays

بنت Ahmad Iyas قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Thoyyibah Ilays گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Lys S/o Tarja گواہ شد نمبر 2۔ Suparman S/o Lkat Kumatma

مسل نمبر 123369 میں Basirudin

ولد Sukarta Surja قوم.... پیشہ کسان عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان (2) A چاول کی فصل (3) Rice Field 252Sqm 210Sqm۔ 75 لاکھ انڈونیشین روپے (4) زمین 70Sqm -50 لاکھ انڈونیشین روپے (5) زمین 168 Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Sesaon مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basirudin گواہ شد نمبر 1۔ Hamidullah S/o Bashirdin گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Sahroni S/o Miska Nur

مسل نمبر 123370 میں Jajang Mul Yadi

ولد Ica قوم.... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 2000 ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 90Sqm۔ 50 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jajang Mul Yadi گواہ شد نمبر 1۔ En Gkos Kosasih S/o Aom گواہ شد نمبر 2۔ Dudung Abdul.R Sar`om S/o Odin

مسل نمبر 123371 میں Adun Ahmad

ولد Idi(late) قوم.... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 350Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adun Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Dudung Abdul .R S/o Odin گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad S/o Al Masan (Late)

مسل نمبر 123372 میں Epy Supaih

زوجہ Imron Soedargo قوم...... پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1964ء ساکن Baung Kulon ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ 53 ہزار 100 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Epy Supaih گواہ شد نمبر 1۔ Insan Nazir Ahmad S/o Imron Sudargo گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Mujeeb S/o Karmin Jubaedi

مسل نمبر 123373 میں Juju Juanda

ولد Eem Karyo قوم.... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1983ء ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Juju Juanda گواہ شد نمبر 1۔ Rohana S/o Munir گواہ شد نمبر 2۔ Pepen Ruspendi S/o Maman

مسل نمبر 123374 میں Nafa Nur Khalifah

بنت Adang Suryana قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nafa Nur Khalifah گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan S/o U.Sastra گواہ شد نمبر 2۔ Jenal Saputra Sjid Suryadi (Late)

مسل نمبر 123375 میں Fitrianar

بنت Iim Ruhimat قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra Pusat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitriana R گواہ شد نمبر 1۔ Jenal Saputra S/o Ajuid گواہ شد نمبر 2 Suryana S/o Jumria

مسل نمبر 123376 میں Herlina Sidiqah

بنت Toto قوم.... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra Pusat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Herlina Sidiqah گواہ شد نمبر 1۔ Jenal Saputra S/o Ajid گواہ شد نمبر 2۔ Suryana S/o Jumria

مسل نمبر 123377 میں Komariah Juanda

زوجہ Juju Juanda قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 1 گرام 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے (2) مکان 70Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Komariah Juanda گواہ شد نمبر 1۔ Sarip Ahmad S/o Juju Juanda گواہ شد نمبر 2 Rohana S/o Munir

☆............☆............☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 جون 2016ء

الصیام	12:00 am
تلاوت قرآن کریم	12:15 am
بین الاقوامی جماعتی خبریں	1:30 am
سٹوری ٹائم	2:00 am
درس القرآن	2:30 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	3:50 am
تلاوت قرآن کریم	5:05 am
سیرت النبی ﷺ	5:55 am
تلاوت قرآن کریم	6:20 am
الصیام	7:30 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	7:45 am
میدان عمل کی کہانی	8:55 am
درس القرآن	9:45 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
رمضان المبارک۔درس حدیث	12:00 pm
یسرنا القرآن	12:20 pm
گلشن وقف نو	12:45 pm
فیتھ میٹرز	1:55 pm
انڈونیشین سروس	3:00 pm
درس القرآن	4:05 pm
تلاوت قرآن کریم	5:25 pm
رمضان المبارک۔درس حدیث	5:40 pm
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	6:00 pm
بنگلہ سروس	7:10 pm
Shotter Shondhane	
گلشن وقف نو	8:15 pm
رمضان المبارک کی برکات واہمیت	9:15 pm
کڈز ٹائم	9:45 pm
یسرنا القرآن	10:30 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
رسول کریم ﷺ اور رمضان المبارک	11:20 pm

13 جون 2016ء

Roots To Branches	12:00 am
(احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)	
تلاوت قرآن کریم	12:25 am
قرآن سب سے اچھا	1:30 am
رمضان المبارک۔درس حدیث	2:00 am
درس القرآن	2:30 am
تلاوت قرآن کریم	3:45 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	4:45 am
گلشن وقف نو	6:00 am
تلاوت قرآن کریم	7:25 am
درس القرآن	8:15 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	9:30 am
Roots To Branches	10:30 am
(احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)	
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
درس رمضان المبارک	11:55 am
سیرت حضرت مسیح موعود	12:10 pm
الترتیل	12:30 pm
بین الاقوامی جماعتی خبریں	1:00 pm
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	1:35 pm
سیرت رسولؐ	2:10 pm
خطبہ جمعہ 15 جنوری 2016ء	2:50 pm
(انڈونیشن ترجمہ)	
درس القرآن	4:00 pm
وقف عارضی	5:15 pm
تلاوت قرآن کریم	6:00 pm
درس رمضان المبارک	6:15 pm
الترتیل	6:30 pm
بنگلہ سروس	7:00 pm
سیرت حضرت مسیح موعود	8:15 pm
سیرت رسول اللہؐ	8:30 pm
The Bigger Picture	9:00 pm
وقف عارضی	9:50 pm
الترتیل	10:30 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
سیرت رسول اللہؐ	11:20 pm

14 جون 2016ء

تلاوت قرآن کریم	12:00 am
درس رمضان المبارک	1:30 am
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	1:55 am
درس القرآن	2:30 am
سیرت رسول اللہؐ	3:30 am
تلاوت قرآن کریم	4:00 am
عالمی خبریں	5:00 am
درس رمضان المبارک	5:20 am
وقف عارضی	5:40 am
سیرت حضرت مسیح موعود	6:20 am
الترتیل	7:25 am
سیرت رسول اللہؐ	8:30 am
درس القرآن	9:00 am
خطبہ جمعہ 23 جولائی 2010ء	10:00 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
رمضان المبارک۔درس حدیث	11:50 am
یسرنا القرآن	12:15 pm
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	12:30 pm
فوڈ فار تھاٹ	1:00 pm
نور مصطفویؐ	1:30 pm
رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل	2:00 pm
انڈونیشین سروس	3:00 pm
درس القرآن	4:05 pm
تلاوت قرآن کریم	5:40 pm
درس رمضان المبارک	5:50 pm
یسرنا القرآن	6:00 pm
رمضان المبارک کی برکات واہمیت	6:15 pm
بنگلہ سروس	7:00 pm
رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل	8:00 pm
فوڈ فار تھاٹ	9:05 pm
فیتھ میٹرز	9:35 pm
یسرنا القرآن	10:35 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
The Bigger Picture Live	11:15 pm

15 جون 2016ء

تلاوت قرآن کریم	12:25 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	1:25 am
(عربی ترجمہ)	
درس القرآن	1:30 am
تلاوت قرآن کریم	4:00 am
عالمی خبریں	5:00 am
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	5:20 am
نور مصطفویؐ	5:50 am
تلاوت قرآن کریم	6:10 am
رمضان المبارک۔دینی وفقہی مسائل	7:30 am
سٹوری ٹائم	8:30 am
فوڈ فار تھاٹ	8:50 am
درس القرآن	9:25 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
درس	11:50 am
الترتیل	12:20 pm
The Bigger Picture	12:55 pm
رسول اللہؐ اور رمضان المبارک	1:45 pm
حمد یہ مجلس	2:15 pm
انڈونیشین سروس	3:10 pm
درس القرآن	4:25 pm
تلاوت قرآن کریم	5:45 pm
درس	5:55 pm
الترتیل	6:25 pm
بنگلہ سروس	6:50 pm
دینی وفقہی مسائل Live	8:00 pm
کڈز ٹائم	9:05 pm
رسول کریمؐ اور رمضان المبارک	9:35 pm
کوئز پروگرام	10:05 pm
الترتیل	10:25 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
فرنچ سروس	11:15 pm

16 جون 2016ء

تلاوت قرآن کریم	12:25 am
دینی وفقہی مسائل	1:30 am
کڈز ٹائم	2:00 am
کوئز پروگرام	3:45 am
تلاوت قرآن کریم	4:10 am
عالمی خبریں	5:00 am
رسول کریمؐ اور رمضان المبارک	5:25 am
کوئز پروگرام	5:55 am
تلاوت قرآن کریم	6:20 am
دینی وفقہی مسائل	7:25 am
حمد یہ مجلس	7:55 am
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	8:50 am
رسول کریمؐ اور رمضان المبارک	9:20 am
درس القرآن	9:45 am
تلاوت قرآن کریم	11:05 am
درس رمضان المبارک	
یسرنا القرآن	12:20 pm
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	12:35 pm
Beacon of Truth	1:05 pm
(سچائی کا نور)	
قرآن سب سے اچھا	1:55 pm
انڈونیشین سروس	2:35 pm
درس القرآن	3:40 pm
الصیام	5:20 pm
تلاوت قرآن کریم	6:00 pm
درس رمضان المبارک	6:15 pm
یسرنا القرآن	6:40 pm
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	7:00 pm
بیوت الذکر کی تعمیر و ترقی کی ڈاکومنٹری رپورٹ	8:05 pm
قرآن سب سے اچھا	8:40 pm
Persian Service	9:00 pm
Beacon of Truth	9:35 pm
(سچائی کا نور)	
یسرنا القرآن	10:35 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
الصیام	11:30 pm

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

www.foh- rabwah.org

047-6213909,6213970,6211373

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

مکرم صباحت مصطفیٰ صاحب مربی سلسلہ شورکوٹ ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 2 جون 2016ء کو جماعت احمدیہ شورکوٹ ضلع جھنگ کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ بعد از نماز مغرب و عشاء جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ ضلع جھنگ نے سیرت آنحضرت ﷺ کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ کے اختتام پر مجلس سوال و جواب بھی ہوئی اور آخر پر عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس جلسہ میں 15 مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم فاران ربانی صاحب ولد مکرم خالد ربانی صاحب مربی سلسلہ زائن امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے نکاح کا اعلان مکرمہ حافظہ غزالہ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد چوہدری صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ کے ساتھ مبلغ 5 ہزار امریکی ڈالرز حق مہر پر مورخہ 9 مئی 2016ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ مورخہ 14 مئی کو تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اور 15 مئی کو دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب سے رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن
4۔ وڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
3۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
4۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ اور پلمبنگ کی نئی کلاسز کا آغاز 21 مئی 2016ء سے ہو چکا ہے۔ باقی ٹریڈز کی کلاسز کا آغاز 2 جولائی سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنر مند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کی سہولت کیلئے داخلہ فارم قائدین اضلاع کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

کچن کی صفائی کے متعلق چند باتیں

☆ واش بیسن اور سنک لگانے کیلئے مناسب جگہ کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ باورچی خانے میں کھڑکی یا ایگزاسٹ فین ضروری لگوائیں تاکہ ہوا کی آمد و رفت بآسانی ہو سکے۔

☆ اگر آپ باورچی خانے کے دروازوں پر خاکی کاغذ لگانا چاہیں تو پہلے ان دروازوں پر بورک ایسڈ چھڑک دیں، اس طرح باورچی خانہ کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہے گا۔ باورچی خانے کے فرش پر کپڑا مارتے وقت اگر فنائل بھی پانی میں ڈال لیں تو کیڑے مکوڑے ادھر کا رخ نہیں کریں گے۔

☆ باورچی خانے کے دروازوں سے زنگ ہٹانے کے لئے ان پر مٹی کا تیل لگا کر رگڑیں، بعد میں اسے کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔

☆ برتن ہمیشہ رات ہی کو دھو کر سوئیں۔ اور اگر کسی وجہ سے نہ دھو سکیں تو برتنوں پر تھوڑا سا واشنگ پاؤڈر چھڑک کر رکھ دیں اس طرح ان کی چکنائی آسانی سے صاف ہو جائے گی۔ اور جراثیم بھی پیدا نہ ہوں گے۔

☆ بوتلوں اور چائے کے کپ کے دھبے دور کرنے کے لئے سرکہ نمک ملا کر اس سے دھوئیں۔ کبھی بھی چاقو یا چھری کو پانی میں بھگو کر مت رکھیں اس سے ان کی دھار متاثر ہوتی ہے۔ شیشے کے برتنوں میں چمک لانے کے لئے انہیں دھونے کے بعد سرکہ ملے پانی سے کھنگال لیں۔

☆ باورچی خانے کی کیبنٹس کے دروازے اگر سخت ہو جائیں تو انہیں رواں کرنے کیلئے سرسوں کا تیل مل کر کئی بار کھولیں اور بند کریں۔ ایسا کرنے سے دروازے آسانی سے بند ہوں گے اور کھلیں گے۔

☆ باورچی خانے کی درازوں میں اخبار یا کاغذ بچھانے کے بجائے پلاسٹک بچھائیں کیونکہ کاغذ کے نیچے کیڑے مکوڑے پیدا ہو سکتے ہیں۔

☆ باورچی خانے کی کھڑکیوں کے شیشوں سے دھبوں کو صاف کرنے کے لئے ان پر اچھی طرح سرکہ لگائیں اور کسی کپڑے سے رگڑ لیں۔

☆ اگر خدانخواستہ باورچی خانے میں آگ بھڑک اٹھے تو شعلوں پر جلدی سے دودھ ڈال دیں آگ جلدی ہی بجھ جائے گی۔

☆ سبزیاں کاٹنے کے لئے ہمیشہ ایک بورڈ رکھیں۔ لیکن اگر آپ یہ کام سلیب وغیرہ پر انجام دیتے ہیں تو اس کی صفائی کام ختم کرتے ہی کر ڈالیں۔ (دنیا 2 مئی 2016ء)

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 11 جون

انتہائے سحر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
وقت افطار	7:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 جون 2016ء

7:25 am	خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	درس القرآن
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

بلوچ پراپرٹی سنٹر
ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
پروپرائٹر: آصف بلوچ۔ 17 بلال مارکیٹ ربوہ
موبائل 0300-7710709-0345-6311000
Email:asifbaloch786@ymail.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

اوقات رمضان المبارک
صبح 8 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 7 بجے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
نوٹ: رمضان المبارک میں مطب (کلینک) بند رہے گا
047-6211434,6212434

صاحب جی کی لان کے رنگ اتنے تیکھے کہ باقی سب رنگ لگیں پھیکے
صاحب جی فیبرکس
ربوہ: 047-6212310 www.sahibjee.com

پیو اور جیو
جاذب پیور واٹر
ایک فون کال پر پانی آپ کی دہلیز پر
جدید امریکن ٹیکنالوجی واٹر فلٹریشن پلانٹ
0334-4247437 0333-6707975
دارالرحمت غربی ربوہ

وردہ فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز 850/-
تمام برانڈز کی Replica 1750/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

سیل۔ سیل۔ سیل
تمام برانڈ کی Replica پر ہول سیل
عید منائیں زاہد کلاتھ کے سنگ
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375